حافظ محمد آصف سلیم (چیچہ وطنی)

مسلمانوں کی بے حسی

''نقیب ختم نبوت'' کے ستمبر کے شمارے میں کیوبا کے ایکسرے کیمپ گوانٹانا موبے سے رہا ہونے والے قیدی شاہ محمد کا انٹرویو پڑھا۔ پڑھ کر دل خون کے آنسو رویا۔ مسلمان پستی میں اس حد تک جا چکے ہیں۔ کسی دوسرے مسلمان کا کوئی خیال ہی نہیں ہے۔ خصوصاً مسلم حکمرانوں نے تو یہود و نصاریٰ کے آگے گھٹنے ٹیک کر پوری امتِ مسلمہ کا سر شرم سے جھکا دیا ہے۔ جبکہ ایک مسلمان کا خون، اس کی آبرو کی حفاظت' ہر مسلمان پر فرض ہے۔ جیسا کہ حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ **المسلم کجسد الواحد**۔ تمام مسلمان ایک جسم کی مانند ہیں کہ ایک عضو کو تکلیف ہو تو پورا جسم تڑپ اٹھتا ہے۔

غالباً مسلم حکمران طبقہ نے حضور علیہ السلام کی تمام تعلیمات کو فرسودہ اور قدیم کہہ کر مسترد کر دیا ہے۔ قوم کو جہاد اصغر اور جہاد اکبر کے الٹ پھیر میں الجھا کر گمراہ کر دیا ہے۔ آج کے اس مہذب دور میں ہر ملک' اپنی رعایا کا خصوصی خیال کرتا ہے۔ اگر خدانخواستہ کہیں کا شہری جرم کا ارتکاب کر بیٹھے تو قانون اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ مذکورہ شہری اس ملک کے حوالہ کیا جائے جہاں کا وہ باشندہ ہے۔ جیسا کہ امریکہ نے خود اپنے شہری کو افغانستان سے قیدی بنا کر اپنے ملک میں مقدمہ چلایا جبکہ دیگر مجاہدین کو کیوبا کے کیمپ میں قید کر دیا گیا۔ برطانیہ بھی اپنے باشندوں کی واپسی کے لیے تگ و دو میں لگا ہوا ہے۔ جبکہ مملکت خداداد کے باشندے شبرغان اور مزار شریف کی جیلوں میں ظلم و ستم کا شکار ہیں۔ بقول شاہ محمد کہ مزار شریف میں ایک تندور پر کام کرتا تھا۔ شمالی اتحاد نے القاعدہ کا رہنما بنا کر امریکہ کے حوالے کر کے دو لاکھ روپے وصول کئے۔ جبکہ شاہ محمد نے افغانستان کی سرزمین پر کسی جرم کا نہ ارتکاب کیا اور نہ ہی امریکہ کے خلاف جہاد میں حصہ لیا۔ اس کے باوجود امریکہ نے قید میں ڈال دیا اور ظلم و ستم کر کے تمام عالمی قوانین کی دھجیاں اڑا دیں۔

پاکستان کے حکمرانوں نے مسئلہ افغانستان پر جو ٹرن آؤٹ لیا' اس کا حساب روزِ محشر بھگتنا ہوگا۔ جبکہ موجودہ صورتحال کا نتیجہ سب کے سامنے آ گیا ہے۔ افغان بارڈر اور اس کی توڑ پھوڑ پر حکمرانوں کی آنکھیں کھل جانی چاہئیں۔ قیدی شاہ محمد نے انٹرویو میں بتایا کہ ہم آزاد ہونے کے باوجود آزاد نہیں ہیں۔ جیسا کہ انٹرویو کے دوران دو نامعلوم افراد سوالات میں مداخلت کرتے رہے' جن کے بارے میں کہا گیا کہ یہ خاص آدمی ہیں۔ انٹرویو میں شاہ محمد نے جو امریکہ اور اس کے ایجنٹ شمالی اتحاد کے مظالم بیان کئے' وہ تو ہر شخص جان چکا ہے۔ لیکن جو مظالم' وہ ڈر کی وجہ سے بیان نہیں کر سکا' اس کا حساب کون دے گا؟ کیا حکمران اس بات پر نالاں ہیں' کوئی شخص امریکہ کے مظالم کھل کر بیان نہ کر سکے۔ افسوس ہے حکمرانوں پر کہ آزاد لوگوں کو بولنے کی آزادی سے بھی محروم کر دیا گیا ہے۔ بقول شاہ محمد کہ شمالی اتحاد کے یہود و نصاریٰ کے ایجنٹوں نے

ظلم کی انتہا کردی۔ پاکستانیوں کے سرقلم کرکے پٹرول چھڑک کرآگ لگاکرتڑپتا دیکھتے رہے۔ان کے اعضا کاٹ دیئے ،ناخن کھینچ لیے گئے حتیٰ کہ بے ہوش قیدیوں پر بھی ظلم وستم کرتے رہے۔شبرغان اور مزارشریف میں ظالمانہ تشدد کرکے درجنوں پاکستانیوں کوشہید کردیا گیا۔ایسے ظالم لوگ انسان کہلانے کے مستحق نہیں ہیں۔یہ تو جانوروں اوروحشی درندوں سے بھی بڑھ گئے ہیں۔شاہ محمد نے انٹرویو میں بتایا کہ کیوبا میں سابق افغان سفیر ملا عبدالسلام ضعیف حفظہ اللہ سے ملاقات ہوئی' ان کی داڑھی ،مونچھیں ،سر کے بال اور بھنویں تک مونڈ دی گئیں ،انہیں بین الاقوامی ،سفارتی اور قانونی طریقوں کو بالائے طاق رکھ کرظلم وبربریت کے ساتھ امریکہ کے حوالے کردیا گیا۔پورے عالم اسلام اور دنیا میں اس ظلم کی کوئی نظیر نہیں ملتی۔

آفرین ہے ملاعبدالسلام پر کہ اب بھی استقامت اور حوصلہ مندی کے ساتھ تمام مظالم برداشت کررہے ہیں۔بلکہ دیگر قیدیوں کو بھی حوصلے اور استقامت کا درس دیتے ہیں اور اس قید کو خدا کی طرف سے آزمائش تعبیر کرتے ہیں۔بقول ایک مجاہد عالم دین کہ جن لوگوں نے دنیا میں جنتی لوگوں کو دیکھنا ہو وہ کیوبا کے قیدیوں کو دیکھ لے۔

پاکستان کے مجاہدین' جوشمالی اتحاد اور امریکہ کے مظالم کا شکار ہیں اور جو امریکی فوج کے ہاتھوں شہید ہوئے ،اُن کی بہنوں کے آنسو کون پونچھے گا جن کے جوان اور کڑیل بھائی پیوندِ خاک ہوگئے۔وہ جوان' جنہوں نے اپنی جوانیاں خلافت اسلامیہ کے دفاع میں قربان کردیں' جب روزِ قیامت اللہ کے حضور شکوہ لے کر کھڑے ہوں گے تو بہت سارے فرعون نما حکمرانوں کی تنی ہوئی گردنیں جھک جائیں گی۔وہ مجاہدین' جن کو صرف پاکستانی ہونے کے جرم میں شہید کردیا گیا اور انہیں کفن ،دفن اور جنازے سے بھی محروم کردیا گیا۔وہ بھیانک لمحہ قریب آنے والا ہے۔جب اسلامی ممالک میں پاک فوج' مسلمانوں کا خون بہائے گی۔کاش ایسا نہ ہو! ہم میں سے کسی نے بھی اپنوں کو مارنے کے لیے وردی نہیں پہنی اور نہ کسی نے مسلمانوں کا خون بہانے کے لیے بندوق اٹھائی ہے۔

اس ملک کی حفاظت اللہ ہی کرے گا کیونکہ یہ اسی کے نام پر بنا تھا اور اللہ اس وقت ہی حفاظت کرے گا' جب ہم بھی اللہ کے ہو جائیں گے۔آج تک کوئی بزدل موت سے بچ نہیں سکا اور نہ ہی بہادر کو وقت سے پہلے موت آئی۔تو پھر بزدلی اور گناہ کا راستہ کیوں اختیار کیا جائے۔

حکمت یہی ہے، مصلحت یہی ہے کہ ہم مسلمان بن جائیں اور امتِ مسلمہ کے غم خوار بن جائیں۔

الغازی مشینری سٹور

ہمہ قسم چائنہ ڈیزل انجن ،سپیئر پارٹس' تھوک وپرچون ارزاں نرخوں پر ہم سے طلب کریں

بلاک نمبر 9 کالج روڈ ،ڈیرہ غازی خان فون: 0641-462501